(پریس ریلیز (18فروری 2019

راولپنڈی( ) چیئر مین راولپنڈی ڈیویلپمنٹ اتھارٹی (آر ڈی اے)محمد عارف عباسی نے کہا ہے کہ آرڈی اے نے موجودہ مالی سال کے لئے 2 کروڑ 33 لاکھ روپے کے ہدف کے خلاف چھ مہینے میں تعمیراتی منصوبہ فیس کے طور پر 4 کڑوڑ 57 لاکھ روپے جمع کیے۔ غیر قانونی عمارتوں کے خلاف حالیہ مہم کی وجہ سے ہم نے زیادہ فنڈز جمع کیے ہیں، آر ڈی اے نے غیر مجاز عمارتوں کے خلاف مہم شروع کی جس کی وجہ سے ہدف آسانی سے حاصل کیا گیا،ما ضی میں بدعنوان کی وجہ سے بلڈنگ عمارت کی فیس جمع کرنے کے لئے اپنے اہداف کو حاصل نہیں کیئے جاسکے،انھوں نے ایریا انسپکٹروں کو خبردار کیا کہ اگر ان کے متعلقہ علاقوں میں کسی غیر مجاز عمارت تعمیر کی جائے گی تو ان کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، ماضی میں بہت سے عمارات تعمیراتی منصوبوں کی منظوری کے بغیر تعمیر کیے گئے ہیں۔ آر ڈی اے نے گزشتہ تین ماہ کے دوران بہت سے دکانوں اور تجارتی عمارتوں کو سیل کر دیا ہے تاکہ مالکان منصوبوں کی منظوری کے لئے آرڈی اے سے رابطہ کریں اور فیس ادا کریں آر ڈی اے کا چیئرمین نے مزید کہاہے کہ آرڈی اے نے تمام نجی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی ترتیب کی منصوبہ بندی بھی اپ لوڈ کی ہے جنہوں نے اس سے غیر اعتراضات سرٹیفکیٹ (این اوسی) حاصل کی ہیں،ماضی میں، نجی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے مالکان اور مینیجر نے ان منصوبوں کی بھی منظوری حاصل کی جس میں 100 پلاٹ موجود ہیں لیکن 200 سے زائد پلاٹ فروخت کیے گئے ہیں،نجی ہاؤسنگ سوسائٹیوں نے اپنے اصل منصوبوں میں تبدیلی کی اور پارکوں، اسکولوں، مساجدوں اور قبرستان سمیت عوامی علاقوں کے لئے مختص کیے گئے پلاٹ بھی فروخت کیے. انہوں نے مزید کہا کہ آر ڈی اے کے میٹرو پولیٹن پلیننگ و ٹریفک انجینئرنگ ڈائریکٹوریٹ کو ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لئے ہدائت کی گئی ہے جس سے شہری جسم کی منظوری حاصل نہیں ہوئی۔ صوبائی حکومت نے یہ واضح کیا ہے کہ ہاؤسنگ سوسائٹی کا کام شروع کرنے سے قبل آرڈی اے سے منظوری ملتی ہے، حکومت نے آر ڈی اے کو ہدایت کی ہے کہ وہ زمین کی آمدنی کے سیکشن سے نجی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی زمین کا ریکارڈ چیک کریں اور نہ ہی ان کو این او سی ایسے معاشرے جو اپنی تجویز کردہ منصوبے کے لئے زمین کی ریکارڈ تیار کرنے میں ناکام رہے۔ ڈائریکٹر ایڈمن اینڈ فنانس راؤ عاطف رضا کا کہنا ہے کہ آپریشن کرنے والی ٹیموں کی تعداد بڑھائی ہے تا کہ نجی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کا معائنہ کرنے کے لئے جو قانون کے مطابق کام کررہے ہیں، نافذ کرنے والے سیل کا کام بہتر بنایا جائے گا اور پولیس کی مدد سے فراہم کی جائے گی۔